۳۱۱۶۳

رام پور رضا لائبریری

سلسلۂ دینیات

حصۂ اوّل

مرتبۂ کمیٹی دینیات اہلِ سنّت والجماعت

مدرسۃ العلوم علی گڑھ

باہتمام محمد مقتدیٰ خاں شروانی

شروانی پرنٹنگ پریس علی گڑھ میں چھپا

قیمت Re 1/2

۳۱۱۶۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا ہی عبادت کے لائق ہے اور اُسی پر بھروسا ہے اور **محمد رسول اللہ**
صلی [illegible] ہی آخر الزماں ہیں۔ **اما بعد** جاننا چاہیے کہ خدائے تعالیٰ نے
بندوں پر پنج نمازیں فرض کی ہیں۔ فجر اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء۔

نمازوں کے وقت

فجر [illegible] کا وقت پو پھٹنے سے سورج کے نکلنے کے پہلے تک ہے، اور
ظہر کی نماز کا وقت دوپہر ڈھلنے کے بعد سے اور عصر کی نماز کا وقت ہر چیز کا سایہ
اس سے دُونا ہونے کے بعد سے سورج کے ڈوبنے تک اور مغرب کی نماز
کا وقت سورج ڈوب جانے کے بعد سے اور عشا کی نماز کا وقت تھوڑی سی رات
جانے کے [illegible] سے فجر ہونے کے پہلے تک۔

نماز کی رکعتوں کا بیان

فجر کی نماز کی دو رکعتیں فرض ہیں، اور اس سے پہلے دو رکعتیں پڑھنی

سنت ہیں۔ ظہر کی نماز کی چار رکعتیں فرض ہیں اور اُس کے پہلے چار رکعتیں اور اُس کے پیچھے دو رکعتیں پڑھنی سنت ہیں۔ عصر کی نماز کی چار رکعتیں فرض ہیں مغرب کی نماز کی تین رکعتیں فرض ہیں اور اُس کے پیچھے دو رکعتیں سنت ہیں۔ عشا کی نماز کی چار رکعتیں فرض ہیں اور اُس کے بعد دو رکعتیں پڑھنی سنت ہیں اور اُس کے بعد تین رکعتیں پڑھنی واجب ہیں۔

اذان کا بیان

جماعت سے نماز پڑھنے کے لئے جب نماز کا وقت ہو تو اذان [illegible] اذان کے یہ لفظ ہیں: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ [illegible] حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ [illegible] اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

تکبیر نماز کا بیان

جب فرض نماز پڑھنے کو کھڑا ہو تو تکبیر کہے اور اگر جماعت کی نماز ہو تو صرف ایک شخص کو اس طرح پر کہ جماعت کے لوگ سن سکیں تکبیر کہ[illegible] تکبیر کے

ل ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی مستحق عبادت نہیں بجز [illegible] کے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد رسول اللہ کے ہیں۔ مستعد ہو نماز پڑھنے کو۔ [illegible] مراد پانے کو اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہیں کوئی مستحق عبادت بجز خدا کے ۱۲

وہی لفظ ہیں جو اذان کے ہیں لیکن دوسری دفعہ جو حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہا جاتا ہے تو اس کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ[1] بھی کہنا چاہئے۔
دوبار ۱۲

نماز پڑھنے کا طریقہ

سب سے اول یہ ہے کہ باوضو ہو اور قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو پھر جس وقت کی نماز فرض یا سنت پڑھتا ہو اس کی نیت کرکے اور دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور دونوں ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھے اس طرح کہ دایاں [illegible] رہے اور بایاں نیچے اور دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ [illegible] پہونچے کو گٹے کے پاس سے تھام لے اور باقی انگلیاں پہونچے پر بچھی رہنے دے۔ اس کے بعد آہستہ سے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ[2] اس کے بعد آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ[3] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[4] اس کے بعد الحمد پڑھے اور الحمد کے بعد کوئی سورۃ یا کوئی بڑی آیت قرآن پڑھے۔ اگر فجر یا مغرب یا عشا کی نماز ہو اور اکیلا نماز پڑھتا ہو تو اس کو اختیار ہے کہ الحمد اور اس کے بعد کی سورۃ یا آیت کو آہستہ پڑھے چاہے آواز سے لیکن اگر امام ہو تو اس کو آواز سے پڑھنا ضرور ہے۔ امام کے پیچھے مقتدیوں کو بجز سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے

---

[1] ترجمہ اب کھڑی ہوگئی نماز ۱۲ [2] ترجمہ تیری پاکی کے ساتھ اے اللہ تجھ کو یاد کرتا ہوں اور تیری تعریف کے ساتھ اور خوبیوں کا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے تیرا مرتبہ اور نہیں ہے کوئی مستحق عبادت بجز تیرے ۱۲ [3] ترجمہ پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان دھتکارے ہوئے سے ۱۲ [4] ترجمہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم کرنے والا ۱۲

کچھ اور نہ پڑھنا چاہیے۔ صرف چپکا کھڑا رہے اور فجر اور مغرب اور عشا کی نماز
میں امام کا پڑھنا سنتا رہے اور جب امام الحمد پڑھ لے تو مقتدی چپکے سے
کہیں آمین پکار کر نہ کہیں جب الحمد اور کوئی سورۃ یا تین آیتیں پڑھ چکے
تو اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر رکوع کرے رکوع میں دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں
کو پکڑ کر جھک جائے اس طرح پر کہ پیٹھ سیدھی ہو جائے اور رکوع میں جھکے جھکے تین دفعہ
کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ[1] پھر سیدھا کھڑا ہو جائے اور کہے سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ
حَمِدَہٗ[2] اس کے بعد سجدے میں جائے اور سجدہ کرے اس طرح کہ دونوں
گھٹنے ٹیک دے اور لمبا ہو کر پیشانی ٹیکے اس طرح کہ پیشانی اور ناک دونوں
ٹک جائیں اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے پاس ٹیکے اور انگلیاں
بھی ٹیک دے اور سجدے میں تین دفعہ کہے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی[3] پھر سر اٹھا کر
بیٹھے اس طرح کہ بایاں پاؤں آڑا کر کے اس پر بیٹھے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھے
اس طرح کہ اس کی انگلیاں قبلہ کی طرف مڑی رہیں اور ہاتھوں کو دونوں رانوں پر
رکھے اور انگلیاں سیدھی کھلی ہوئی رہیں۔ اس طرح بیٹھ کر پھر دوسرا سجدہ اسی
طرح کرے جس طرح پہلا کیا تھا اور اس میں بھی تین دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ
الْاَعْلٰی کہے پھر سر اٹھا کر سیدھا کھڑا ہو جائے۔ یہ ایک رکعت ختم ہوئی کھڑے
ہونے کے بعد الحمد پڑھے اور کوئی سورۃ یا تین آیتیں قرآن کی پھر اسی طرح
رکوع کرے اور دو سجدے اور وہی کلمات پڑھے جو پہلی دفعہ رکوع اور

---

[1] ترجمہ: پاک ہے پروردگار میرا بڑی عظمت والا۔ [2] سنا اللہ نے اس شخص کی تعریف
کرنے کو جس نے اللہ کی تعریف کی۔ [3] پاک ہے میرا پروردگار سب سے بلند۔

سجدے میں پڑھے تھے۔ اگر نماز دو رکعت والی ہو تو جب دوسرے سجدے سے
سر اٹھائے تو اسی طرح بیٹھ جائے جس طرح کہ دونوں سجدوں کے درمیان میں
بیٹھا تھا۔ [التحی]ات پڑھ کر سلام پھیر دے۔ التحیات کے یہ الفاظ ہیں۔
اَلتَّحِیَّاتُ[۱] لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اس کے بعد درود پڑھے اور درود
کے الفاظ یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ[۲] صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ[۳]
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اس کے بعد اگر چاہے تو ادعیہ ماثورہ

---

[۱] (ترجمہ) زبان کی تمام عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور تمام بدن کی اور تمام پاک چیزوں کی
سلام تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں
پر میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک کوئی مستحق عبادت نہیں ہے بجز خدا کے اور میں گواہی دیتا ہوں
کہ محمد بے شک خدا کے بندے ہیں اور خدا کے رسول ہیں ۱۲

[۲] (ترجمہ) الٰہی اپنی خاص رحمت بھیج محمد پر اور محمد کی آل اولاد پر جس طرح کہ تو نے خاص رحمت
بھیجی ابراہیم پر اور ابراہیم کی آل اولاد پر بے شک تو ہی ہے تعریف والا بزرگی والا ۱۲

[۳] (ترجمہ) الٰہی اپنی خاص برکت بھیج محمد پر اور محمد کی آل اولاد پر جس طرح کہ تو نے خاص برکت
بھیجی ابراہیم اور ابراہیم کی آل اولاد پر۔ بے شک تو ہی ہے تعریف والا اور بزرگی والا ۱۲

میں سے کوئی دعا پڑھے۔ مختصر دعا اور عمدہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اس کے بعد دائیں طرف منہ پھیر کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ پھر بائیں طرف منہ پھیر کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ اب دو رکعت والی نماز ختم ہوئی۔ اگر تین رکعت والی یا چار رکعت والی نماز ہے تو دو رکعت پڑھ کر بیٹھنے میں التحیات صرف عبدہٗ و رسولہٗ تک پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جائے اور چپکے چپکے صرف الحمد پڑھے اور اس کے بعد جس طرح پہلے رکوع اور دو سجدے کئے تھے اسی طرح رکوع اور دو سجدے کرے۔ اگر نماز تین رکعت والی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد التحیات پڑھنے کو بیٹھ جائے اور پوری التحیات اور درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے اور اگر چار رکعت والی ہے تو دونوں سجدوں کے بعد سیدھا کھڑا ہو جائے اور آہستہ سے صرف الحمد پڑھے اور رکوع کر کے دو سجدے کرے اور پھر التحیات پڑھنے کو بیٹھ جائے اور پوری التحیات درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔ وتر پڑھنے کے لئے تین رکعات نماز وتر کی نیت کرکے جب دو رکعتیں پڑھ لے التحیات پڑھنے کے لئے بیٹھے اور عبدہٗ و رسولہٗ تک پڑھ کر پھر سیدھا کھڑا ہو جائے اور الحمد اور کوئی سورۃ یا آیت پڑھے اور دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر اللّٰہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھ لے اور یہ دعا پڑھے

۱ (ترجمہ) الٰہی میں نے اپنی جان پر بہت سا ظلم کیا ہے (یعنی بسبب گناہوں کے) اور کوئی سوا تیرے گناہوں کو نہیں بخشتا پس مجھ کو بخش دے اپنے پاس کی بخشش سے اور مجھ پر رحم کر بے شک تو بخشنے والا ہے مہربان ۔ ۲ (ترجمہ) سلامتی تم پر اور اللہ کی رحمت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ[1] جب یہ دعا پڑھ چکے تو رکوع کرکے دو سجدے کرے اور التحیات پڑھنے بیٹھ جائے اور پوری التحیات اور درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دے۔

سورۂ الحمد اور اس کے ساتھ دس اور سورتیں لکھ دی جاتی ہیں۔ اگر انہی سورتوں کو حفظ کرلے تو ہر وقت کی نماز پڑھنے کو کافی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؏[2]

لہ (ترجمہ) الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرا انکار نہیں کرتے ہیں اور الگ کردیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیری ہی نماز پڑھتے ہیں اور تجھی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف کو دوڑتے ہیں اور خدمت کو حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب منکروں کو ملنے والا ہے ۱۲ ؎ (ترجمہ) سب تعریف اللہ کو ہے جو پالنے والا ہے سب جہانوں کا بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا تجھی کو بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں چلا ہم کو راہ سیدھی راہ اُن کی جن پر تو نے فضل کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے ۱۲

له بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۝
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۝

سٰه بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمۡ يَلِدۡ ۝ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۝
وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

له (ترجمہ) ہم نے دی تجھ کو کوثر سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے اور قربانی کر بے شک جو بیری ہے تیرا وہی رہا پچھا کٹا ۱۲ سٰه (ترجمہ) تو کہہ ایک ہے اللہ نرادھار ہے نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا گیا اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی ۱۲

تمت

رسائل دینیات یہ رسالے چار حصوں میں عقائد میں الایمان کے نام سے اور عبادات میں الاسلام کے نام سے مولوی حاجی محمد مقتدی خاں صاحب شروانی نے بالکل نئی ترتیب سے لکھے ہیں جس سے چھوٹے چھوٹے بچوں کے لئے بھی مضامین رسائل سمجھنا اور ان کو یاد رکھنا نہایت آسان ہو گیا ہے۔ بڑے بڑے علما نے ان کو پسند فرمایا ہے اور ہندوستان اور بیرون ہندوستان کے اسلامی مدارس میں بکثرت رائج ہو گئے ہیں۔

ملنے کا پتہ منیجر صاحب شروانی پرنٹنگ پریس، علی گڑھ

۳۱۱۹۲